Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرجَمَةُ القُرآنِ المَجِید

برائے جماعت دہم

LAST HOPE STUDY

سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل کا دوسرا نام ہے:

(الف) ● سُورَۃُ سُبۡحَان (ب) سُورَۃُ نُور
(ج) سُورَۃُ الۡهِدَایَة (د) سُورَۃُ الۡمِعۡرَاج

(ii) سفرِ اسراء سے مراد ہے:

(الف) ● مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر (ب) مسجدِ حرام سے مسجدِ نبوی کا سفر
(ج) مسجدِ نبوی سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر (د) مسجدِ اقصیٰ سے سدرۃ المنتہیٰ کا سفر

(iii) واقعہ معراج کا ذکر ہے:

(الف) سُورَۃُ النُّوۡرِ میں (ب) ● سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل میں
(ج) سُورَۃُ الۡاَنۡعَامِ میں (د) سُورَۃُ الۡاَعۡرَافِ میں

(iv) لفظ اُف کہنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) ● والدین سے (ب) دوستوں سے
(ج) رشتے داروں سے (د) بہن بھائیوں سے

(v) اسراء کا معنی ہے:

(الف) ● رات کو سیر کرانا (ب) دن کو سیر کرانا (ج) والدین کا ادب کرنا (د) بلندی پر سفر کرنا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

(ii) سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

(iii) واقعہ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(iv) قرآن مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

(v) سُورَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study
Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

(i) سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

جواب: سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔کلمۂ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔اس کے بعد والدین کے ساتھ بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے کہ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے، چلتے ہوئے والدین کے آگے نہ چلا جائے، وہ گھر یا کمرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے، جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں، وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے، اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ماں باپ کے قرابت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔اگر والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

(ii) سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک تحریر کریں۔

جواب: اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جب تک سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اور سُوْرَةُ الزُّمَرِ پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔ (جامع ترمذی:2920)

(iii) واقعۂ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: سورۃ بنی اسرائیل کا آغاز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزۂ معراج سے ہوا ہے۔مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر اسراء ہے، اسرا کا معنی رات کو سیر کرانا ہے۔27 رجب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے عبد خاص نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ بیت المقدس تک پہنچایا وہاں مسجد اقصیٰ میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پہلے آئے تمام ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی امامت میں مقتدی بن کر نماز پڑھی پھر ساتوں آسمانوں پر انبیاء کرام علیہم السلام سے ملاقاتیں بھی کیں۔سدرۃ **المنتھیٰ** پر حضرت جبریل علیہ السلام ساتھ تھے۔آگے بیت المعمور اور لامکان کی سیر کی اپنے رب سے ملاقات کی۔آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جنت، دوزخ، عرش، کرسی اور لوح و قلم کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اچھے اور برے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔پانچ نمازوں کا تحفہ ملا۔معراج کے لفظی معنی بلندی اور ترقی حاصل کرنے کا ذریعہ یعنی سیڑھی ہے۔

(iv) قرآنِ مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تا کہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔
(i) یہ قرآن مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ (ii) اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔ (iii) جب اہلِ ایمان اس کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، وہ سجدے میں گر جاتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

(v) سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

جواب: سُوْرَةُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں۔قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔یتیم کے مال کی حفاظت، ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے، فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔کنجوسی کو بھی ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔رزق کی کمی کی وجہ سے اولاد کے قتل اور بدکاری سے منع کیا گیا ہے۔بغیر علم کے بحث و مباحثہ سے نفرت دلائی گئی ہے۔زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنے سے منع کیا گیا ہے اور فرمایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اعمال ہیں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

(i)	لَا تَنْهَرْهُمَا	انھیں مت جھڑک	(ii)	اِخْفِضْ	تو جھکائے رکھ
(iii)	اِبْنَ السَّبِيْلِ	مسافر	(iv)	مَحْسُوْرًا	تھکا ماندہ
(v)	رَبَّيٰنِيْ	انھوں نے میری پرورش کی	(vi)	مَدْحُوْرًا	دھتکارا ہوا
(vii)	لَنْ تَخْرِقَ	تم ہرگز نہیں پھاڑ سکتے	(viii)	لَا تُبَذِّرْ	فضول خرچی مت کر
(ix)	مَيْسُوْرًا	آسان نرم	(x)	الْقِسْطَاسِ	ترازو

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ (سورۃ بنی اسرآءیل: 23)

ترجمہ: اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ربّ نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اگر تمھارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تو انھیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی انھیں جھڑکنا اور ان سے ادب سے بات کرنا۔

- وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ (سورۃ بنی اسرآءیل: 29)

ترجمہ: اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو کہ کنجوس بن جاؤ اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے رہ جاؤ گے۔

- وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ (سورۃ بنی اسرآءیل: 31-32)

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو، ہم انھیں رزق عطا فرماتے ہیں اور تمھیں بھی بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے اور بہت بُرا راستہ ہے۔

- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ (سورۃ بنی اسرآءیل: 34)

ترجمہ: اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو (یتیم کے لیے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

تفصیلی جواب دیں۔

سوال: سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کے بنیادی مضامین تفصیل سے تحریر کریں۔

جواب: **سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کے بنیادی مضامین**

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کا آغاز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزہ معراج سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ، سِدْرَۃُ الْمُنْتَهٰى اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اسراء میں سیر کا معنیٰ پایا جاتا ہے۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study
Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

سفرِ معراج میں مختلف انبیائے کرام علیہم السّلام سے ملاقاتیں

سفرِ معراج میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مختلف انبیائے کرام علیہم السّلام سے ملاقاتیں ہوئیں،

انبیائے کرام علیہم السّلام کی امامت

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انبیائے کرام علیہم السّلام کی امامت کروائی، جنت دوزخ اور عرش وکرسی کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اچھے اور برے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں والدین کے حقوق کا تذکرہ

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمۂ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔ اس کے بعد والدین کے ساتھ بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے کہ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔

عزت والے کلمہ سے مراد

عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے، چلتے ہوئے والدین کے آگے نہ چلا جائے، وہ گھر یا کمرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے، جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں، وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے، اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔ والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ ماں باپ کے قرابت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔ ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

بنی اسرائیل کے اَحوال کا ذکر

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں بنی اسرائیل کے اَحوال ذکر کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سی نعمتوں سے نوازا تھا مگر وہ ناشکری اور زمین میں فساد کے مرتکب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سختیاں اور تباہیاں مسلط کر دیں۔ اس ضمن میں اس بات کا واضح اعلان کیا گیا کہ یہ مصیبتیں خود ان کے اپنے اعمال کی نحوست تھیں۔

معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں۔ قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ یتیم کے مال کی حفاظت، ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے، فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔ کنجوسی کو بھی ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔ رزق کی کمی کی وجہ سے اولاد کے قتل اور بدکاری سے منع کیا گیا ہے۔ بغیر علم کے بحث ومباحثہ سے نفرت دلائی گئی ہے۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنے سے منع کیا گیا ہے اور فرمایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اَعمال ہیں۔

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں قرآن مجید کے نزول کا ذکر

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآنِ مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔ جب اہلِ ایمان اس کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، وہ سجدے میں گر جاتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہیں، لیکن جب مشرکین سنتے ہیں تو ان کی نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگتے اور اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ بجائے ایمان لانے اور سمجھ کے حیل و حجت کرنے لگتے ہیں، ایمان نہ لانے کے بہانے بناتے ہوئے مختلف شرطیں رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح بیان کر دی کہ یہ لوگ کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر انسان کے بعض منفی رویوں خصوصاً تنگ دلی، جلد بازی، ناشکری اور مایوسی جیسے منفی رویوں کی اصلاح کی تعلیم دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسمائے حسنیٰ کا ذکر

اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جس بھی نام سے پکارو، اس کے سارے نام ہی بہت پیارے ہیں۔ اس کی کوئی اولاد نہیں۔ وہ اکیلا پروردگار ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا تنہا مالک و خالق ہے۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study